صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 9۔اکتوبر 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 9۔اکتوبر 2015ء 24ذوالحج 1436 ہجری 9۔اخاء 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 229

نئے جوڑے کو پیغام

دلبر ہے وہ ہمارا تم اس سے چاہ رکھنا
مشکل کے وقت دونوں اس پر نگاہ رکھنا
الفت نہ اس کی کم ہو رشتہ نہ اس کا ٹوٹے
چھٹ جائے خواہ کوئی دامن نہ اس کا چھوٹے

(کلام محمود)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

”مرد اگر پارسا طبع نہ ہو تو عورت کب صالحہ ہو سکتی ہے۔ ہاں اگر مرد خود صالح بنے تو عورت بھی صالحہ بن سکتی ہے۔ قول سے عورت کو نصیحت نہ دینی چاہئے بلکہ فعل سے اگر نصیحت دی جاوے تو اس کا اثر ہوتا ہے۔ عورت تو درکنار اَور بھی کون ہے جو صرف قول سے کسی کی مانتا ہے۔

اگر مرد کوئی کجی یا خامی اپنے اندر رکھے گا تو عورت ہر وقت کی اس پر گواہ ہے۔ اگر وہ رشوت لے کر گھر آیا ہے تو اس کی عورت کہے گی کہ جب خاوند لایا ہے تو مَیں کیوں حرام کہوں۔ غرضیکہ مرد کا اثر عورت پر ضرور پڑتا ہے اور وہ خود ہی اُسے خبیث اور طیّب بناتا ہے۔ اسی لئے لکھا ہے: اَلْخَبِيْثَاتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ ...... (النور:27)۔ اس میں یہی نصیحت ہے کہ تم طیب بنو۔ ورنہ ہزار ٹکریں مارو کچھ نہ بنے گا۔ جو شخص خدا سے خود نہیں ڈرتا تو عورت اس سے کیسے ڈرے؟ نہ ایسے مولویوں کا وعظ اثر کرتا ہے نہ خاوند کا۔ ہر حال میں عملی نمونہ اثر کیا کرتا ہے۔ بھلا جب خاوند رات کو اُٹھ اُٹھ کر دعا کرتا ہے، روتا ہے تو عورت ایک دو دن تک دیکھے گی آخر ایک دن اُسے بھی خیال آوے گا اور ضرور متاثر ہو گی۔ عورت میں متاثر ہونے کا مادہ بہت ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب خاوند عیسائی وغیرہ ہوتے ہیں تو عورتیں اُن کے ساتھ عیسائی وغیرہ ہو جاتی ہیں۔ ان کی درستی کے واسطے کوئی مدرسہ بھی کفایت نہیں کر سکتا۔ خاوند کا عملی نمونہ کفایت کرتا ہے۔ خاوند کے مقابلہ میں عورت کے بھائی بہن وغیرہ کا بھی کچھ اثر اس پر نہیں ہوتا۔ خدا نے مرد عورت دونوں کا ایک ہی وجود فرمایا ہے۔

یہ مَردوں کا ظلم ہے کہ وہ اپنی عورتوں کو ایسا موقع دیتے ہیں کہ وہ ان کا نقص پکڑیں۔ اُن کو چاہئے کہ عورتوں کو ہرگز ایسا موقعہ نہ دیں کہ وہ یہ کہہ سکیں کہ تُو فلاں بدی کرتا ہے بلکہ عورت ٹکّریں مار مار کر تھک جاوے اور کسی بدی کا پتہ اُسے مل ہی نہ سکے تو اس وقت اس کو دینداری کا خیال ہوتا ہے اور وہ دین کو سمجھتی ہے۔

مرد اپنے گھر کا امام ہوتا ہے پس اگر وہی بد اثر قائم کرتا ہے تو کس قدر بد اثر پڑنے کی امید ہے۔ مرد کو چاہئے کہ اپنے قویٰ کو برمحل اور حلال موقعہ پر استعمال کرے۔ مثلاً ایک قوت غضبی ہے جب وہ اعتدال سے زیادہ ہو تو جنون کا پیش خیمہ ہوتی ہے۔ جنون میں اور اس میں بہت تھوڑا فرق ہے۔ جو آدمی شدید الغضب ہوتا ہے اس سے حکمت کا چشمہ چھین لیا جاتا ہے۔ بلکہ اگر کوئی مخالف ہو تو اس سے بھی مغلوب الغضب ہو کر گفتگو نہ کرے۔

مرد کی ان تمام باتوں اور اوصاف کو عورت دیکھتی ہے۔ وہ دیکھتی ہے کہ میرے خاوند میں فلاں فلاں اوصاف تقویٰ کے ہیں جیسے سخاوت، حلم، صبر اور جیسے اسے پرکھنے کا موقعہ ملتا ہے وہ کسی دوسرے کو نہیں مل سکتا۔ اسی لیے عورت کو سارق بھی کہا ہے کیونکہ یہ اندر ہی اندر اخلاق کی چوری کرتی رہتی ہے حتّٰی کہ آخر کار ایک وقت پُورا اخلاق حاصل کر لیتی ہے۔

ایک شخص کا ذکر ہے کہ وہ ایک دفعہ عیسائی ہوا تو عورت بھی اس کے ساتھ عیسائی ہو گئی۔ شراب وغیرہ اوّل شروع کی پھر پردہ بھی چھوڑ دیا۔ غیر لوگوں سے بھی ملنے لگی۔ خاوند نے پھر اسلام کی طرف رجوع کیا تو اُس نے بیوی کو کہا کہ تُو بھی میرے ساتھ مسلمان ہو۔ اس نے کہا کہ اب میرا مسلمان ہونا مشکل ہے۔ یہ عادتیں جو شراب وغیرہ اور آزادی کی پڑ گئی ہیں یہ نہیں چھوٹ سکتیں۔“

(ڈائری حضرت مسیح موعود 14 مارچ 1903ء)

احمدی کا اعزاز

مکرم شیخ حارث احمد صاحب چیئرمین IAAAE تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے محض فضل وکرم سے مکرم عابد منور صاحب (Mechatronics انجینئر، ایم بی اے) مقیم آسٹریلیا کو CFE میڈیا .LLC کی جانب سے چالیس سال سے کم انجینئر لیڈرز 2015ء کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ CFE ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں مواد، کمیونٹی اور ایپلی کیشنز کے لیے دنیا بھر کے انجینئرز کو اکٹھا کیا جاتا ہے تاکہ آپس میں مل کر اور سیکھ کر انجینئرنگ ڈیزائن، نظام، اور پلانٹس کی پیداوار میں اضافہ کیا جا سکے۔ تقریب انعامات مارچ 2016ء میں امریکہ میں ہو گی۔ مکرم انجینئر عابد منور صاحب (سابق مقیم لاہور) مکرم عبداللطیف منور صاحب آف اسلام آباد کے بیٹے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ یہ اعزاز موصوف اور جماعت کی ترقیات کا سبب بنائے اور اللہ تعالیٰ ہر موقع پر ان کا حامی وناصر ہو۔ آمین

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 11/اکتوبر 2015ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوا لیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

تاریخ اشاعت احمدیت 5

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

جرمنی میں احمدیہ مشن کا آغاز 1923ء

جرمنی میں احمدیہ مشن مکرم مولوی مبارک علی صاحب بی اے بنگالی اور مکرم ملک غلام فرید صاحب ایم اے کی کوششوں سے 1923ء کو قائم ہوا۔ مولوی مبارک علی صاحب لندن میں اشاعت احمدیت کا کام کر رہے تھے انہیں وہاں سے جرمنی جانے کا ارشاد ہوا اور حضرت ملک غلام فرید صاحب کو قادیان سے جرمنی بھجوایا گیا۔ اس کی خبر دیتے ہوئے روزنامہ الفضل رقمطراز ہے۔

"26 نومبر 1923ء۔ مکرم شیخ غلام فرید صاحب ایم اے مع اہل وعیال بغرض اشاعت دین حق ملک جرمنی کو روانہ ہو گئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مع احباب سڑک کے موڑ تک تشریف لے گئے۔ حضور نے شیخ صاحب کے بچہ کو گود میں اٹھا کر اس کے لئے خاص طور پر دعا فرمائی"۔

(الفضل 30 نومبر 1923ء ص 1)

محترم ملک صاحب 18 دسمبر 1923ء صبح 10 بجے برلن پہنچے۔ دوران سفر جہاز میں بھی آپ اشاعت دین کا کام کرتے رہے اور بہت سے لوگوں نے آپ سے آپ کا ایڈریس لیا اور آپ کی گفتگو سے متاثر ہوئے جرمنی میں سب سے پہلے پروفیسر فرنیزی ایل ایل ڈی اور ڈاکٹر اوسکا جیسے قابل مصنفوں کو احمدیت کی طرف توجہ ہوئی اور ان کے دیکھا دیکھی برلن کے کالجوں کے پروفیسر اور طلباء میں بھی تحقیق سلسلہ کی جستجو پیدا ہوئی۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 ص 411)

سوئٹزرلینڈ مشن کی مساعی سے بعض جرمن قبل ازیں احمدیت قبول کر چکے تھے۔ جن میں سے عبدالکریم ڈنکر نے نمایاں اخلاص کا ثبوت دیا اور وہ احمدی داعی الی اللہ کے دست و بازو بن گئے۔ 18 اکتوبر کو مسٹر Hans Duncer اور نومبر میں مسٹر E. Nowak حلقہ بگوش احمدیت ہو گئے۔ جن کا دینی نام عبدالحمید اور عبدالرحیم رکھا گیا۔ اس طرح پہلے سال ہی ایک مختصر سی جماعت کی داغ بیل پڑ گئی۔

(الفضل 6 دسمبر 1949ء ص 3 و الفضل 17 دسمبر 1949ء ص 4)

مشن کا احیاء

سیدنا حضرت مصلح موعود کا ارادہ یہاں شاندار دینی مرکز قائم کرنے کا تھا اور اس کے لئے آپ نے بیت برلن کی تحریک بھی فرمائی۔ مگر جرمنی کے حالات یکا یک بدل گئے۔ جس کی وجہ سے مئی 1924ء میں یہ دارالاشاعت بند کر دیا گیا اور جرمنی سے مکرم ملک غلام فرید صاحب انگلستان چلے گئے اور پھر ربع صدی کے بعد 1949ء میں مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب کے ذریعہ دوبارہ اس مشن کا احیاء ہوا۔ (تاریخ احمدیت جلد 13 ص 137)

محترم چوہدری عبداللطیف صاحب کو ابتداء میں بہت مشکل پیش آئی۔ مگر آہستہ آہستہ اللہ تعالیٰ کی نصرت و تائید سے حالات بہتر ہوتے گئے۔ پہلے تو صرف ہمبرگ میں جماعت قائم تھی اب آپ کی کوششوں سے 1952ء میں نیورمبرگ میں بھی اللہ کے فضل سے تین نفوس نور احمدیت سے منور ہوئے اور ایک نئی جماعت قائم ہو گئی۔

(تاریخ احمدیت جلد 13 ص 138)

1955ء میں حضرت مصلح موعود سفر یورپ کے دوران جرمنی تشریف لے گئے۔ جہاں آپ نے پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا اور احباب جماعت سے بھی ملاقات فرمائی اور جماعت کو جلد از جلد جرمنی میں احمدیہ بیت کی تعمیر کا ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی اس خواہش کو دو سال کے اندر اندر پورا کر دیا۔ فروری 1957ء کو ہمبرگ بیت کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور 22 جون 1957ء کو حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر اس کا افتتاح فرمایا۔

(تاریخ احمدیت جلد 13 ص 147)

وہ دن اور آج کا دن جرمنی میں احمدیت روز بروز ترقی کی نئی منزلیں طے کر رہی ہے۔ سینکڑوں، ہزاروں لوگ اس شمع کے پروانے بن رہے ہیں۔

2015ء کے جلسہ سالانہ پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے چھتیس ہزار سے زائد حاضری تھی۔

دل جیتے ہیں یہ ہم نے محبت کی نظر سے
فاتح ہیں مگر ہاتھ میں تلوار نہیں ہے

حضرت ملک غلام فرید صاحب کا مختصر تعارف

محترم ملک غلام فرید صاحب ایم اے جماعت احمدیہ کے قدیم بزرگ نامور اور دیرینہ خادم دین اور خادم قرآن تھے۔ آپ محترم ملک نور الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے اور آپ کو رفقائے احمد میں شامل ہونے کی خوش نصیبی حاصل تھی۔ حضرت مصلح موعود کی تحریک پر اولین واقفین زندگی میں شامل ہونے کی توفیق پائی۔ جس کے بعد پہلے جرمنی اور پھر انگلستان جا کر اشاعت دین حق کا شرف حاصل ہوا۔ کئی سال تک رسالہ سن رائز اور پھر رسالہ ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) کی ادارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ پھر تعلیم الاسلام کالج کمیٹی کے سربراہ بنے۔ کچھ عرصہ بطور پرائیویٹ سیکرٹری حضرت مصلح موعود اور قائم مقام ناظر تعلیم کے طور پر بھی کام کیا جس کے بعد سالہا سال تک حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے اور حضرت مولانا شیر علی صاحب کی رفاقت میں قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ اور اس کے تفسیری نوٹ تیار کرنے کا قابل رشک شرف حاصل ہوا۔

جماعت احمدیہ کا یہ سپوت 7 جنوری 1977ء کو 79 سال کی عمر میں اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔

(روزنامہ الفضل 8 جنوری 1977ء ص 1)

☆......☆......☆

جرمنی اور اس کا ماحول

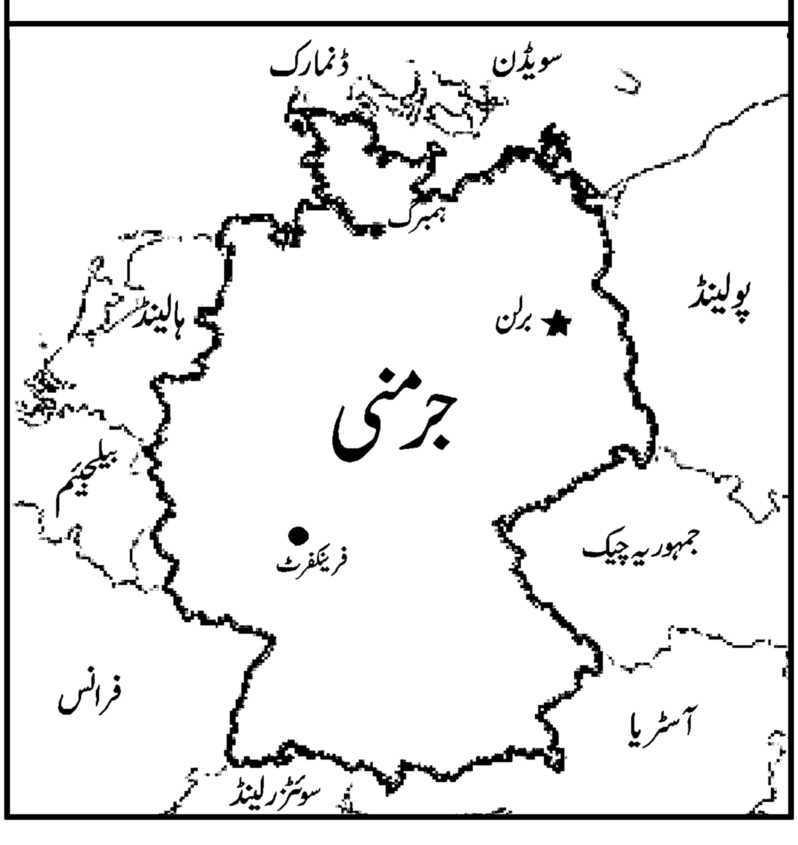

انتظامیہ جلسہ سالانہ UK سے حضور انور کا خطاب سوال و جواب کی شکل میں

مورخہ 13۔اگست 2015ء

س: حضور انور نے جلسہ کے انتظامات کی بابت کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! جلسہ کے انتظامات میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب اتنی وسعت پیدا ہو چکی ہے جس کا تصور شاید آج سے دس سال پہلے نہ ہو اور اس وسعت کے پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ انتظامات میں بھی نہ صرف بہتری آئی ہے بلکہ بعض دفعہ غور سے دیکھنا پڑتا ہے تلاش کرنا پڑتا ہے کہ کہاں کوئی کمی نظر آئے تو توجہ دلائی جائے۔

س: حضور انور نے جلسہ کے کارکنان کے کس وصف کا ذکر فرمایا؟

ج: فرمایا! یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ کارکنان ہر سال جہاں بے لوث ہو کر حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کیلئے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں وہاں ہر سال اپنے کام میں اور اپنے شعبے کی مہارت میں بہتری پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں بلکہ ترقی کرتے ہیں اور یہ چیز ایک ایسی ہے جو دنیا میں کہیں اور نظر نہیں آسکتی۔

س: حضور انور نے جلسہ کے انتظامات کو بہتر سے بہتر بنانے کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت بڑی تعداد ایسے کارکنان کی تیار ہو چکی ہے جو اپنے اپنے شعبہ میں بہترین کام کرنے والے ہیں اور کہیں کوئی کمی نظر نہیں آتی۔ لیکن جب کام ہو رہے ہوتے ہیں جب جلسہ کی کاروائی ہو رہی ہوتی ہے جب مہمانوں کے لئے انتظامات کی عملی کوشش ہوتی ہے اس وقت بعض نئے مسائل بھی اٹھتے ہیں اس لئے یہ نہ سمجھیں کہ جو ہم نے کر لیا وہ بس انتہا ہو گئی اس کی بلکہ جیسا کہ ہمیشہ ہمارے کارکنان کا یہ اصول رہا ہے کہ ان کمیوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اگلے سال مزید بہتری پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

س: حضور انور نے کس اہم بات کی طرف کارکنان کو توجہ دلائی؟

ج: فرمایا! ایک اہم بات جس کی طرف ہر دفعہ توجہ دلاتا ہوں وہ یہ ہے کہ ہم جن شعبوں میں کام کر رہے ہیں چاہے بہتر ہو جائیں اگر ہمارا خدا تعالیٰ سے تعلق نہیں اور اگر اس کا حق ادا نہیں کر رہے تو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اس لئے اپنی نمازوں کو بھی نہ بھولیں۔ اگر نماز با جماعت کے اوقات میں بعض کارکنان کی ڈیوٹیاں ہیں جب بھی وقت ملے اس سے فارغ ہو کر کارکنان جہاں جہاں جس جس شعبہ میں بھی ہیں کوشش کریں کہ با جماعت نماز پڑھ لیں کیونکہ اس کے بغیر تو ہمارا کوئی کام بھی بابرکت نہیں ہو سکتا پس اس طرف بھی توجہ دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو احسن رنگ میں اس کی توفیق دے۔

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

بزرگ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نام و نسب

آپ کا نام سعید والدہ کا نام فاطمہ اور والد زید بن عمرو بن نُفیل تھے۔ قد لمبا اور بال بڑے اور گھنے تھے۔ حضرت سعیدؓ کا نسب دسویں پشت میں نبی کریم ﷺ سے اور تیسری پشت میں حضرت عمرؓ سے مل جاتا ہے۔ (اسد الغابہ جلد2ص306)

ان کے والد زید وہ خوش قسمت انسان تھے جو جاہلیت کے تاریک دور میں بھی روشنی کا ایک چراغ تھے۔ اُس زمانے میں بھی وہ خالص دینِ ابراہیمی اور توحید پر قائم اور جاہلیت کی تمام بدرسوم سے محفوظ تھے حتی کہ بتوں کے نام پر ذبح ہونے والے جانوروں کا گوشت بھی آپ نہیں کھایا کرتے تھے۔

توحید پرست خاندان

ایک دفعہ آنحضرت ﷺ کی بعثت سے قبل وادیٔ بلدح میں زید سے ملاقات ہوئی آنحضورؐ کے سامنے کھانا پیش کیا گیا۔ آپؐ نے مشرکین کا کھانا پسند نہیں فرمایا۔ حضرت زیدؓ کے سامنے بھی جب یہ کھانا پیش ہوا تو انہوں نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ ’’میں تمہارے بتوں کا چڑھاوا اور ان کے نام کا ذبیحہ نہیں کھاتا۔‘‘

(بخاری کتاب مناقب الانصار باب حدیث زید بن عمرو)

حضرت سعیدؓ کے والد زید نے اپنے علاقہ میں شرک کی تاریکی سے نجات حاصل کرنے اور نورِ ہدایت کی تلاش میں دُور دراز کے سفر کئے۔ شام میں ایک یہودی خداترس عالم سے ملاقات ہوئی۔ اس نے کہا کہ ’’خدا کے غضب سے حصہ لینا ہے تو ہمارا مذہب اختیار کرلو‘‘ زید نے کہا کہ خدا کے غضب ہی سے تو میں بھاگ کر آیا ہوں۔ کوئی اور مذہب بتادو۔ اس نے کہا کہ ’’دین حنیف اختیار کرلو جو مؤحد ابراہیم کا مذہب تھا جو یہودی تھے نہ عیسائی۔‘‘ وہاں سے چلے تو تلاش حق میں وہ ایک خدا ترس عیسائی عالم سے جاکر ملے اس نے صاف کہہ دیا کہ ’’خدا کی لعنت کا طوق چاہتے ہو تو ہمارے مذہب میں آجاؤ۔‘‘ زید نے کہا ’’پھر مجھے کوئی ایسا مذہب بتاؤ جس پر خدا کی لعنت نہ ہو۔‘‘ اس نے بھی مشورہ دیا کہ ’’دین ابراہیمی کی پیروی کرو۔‘‘ انہوں نے کہا ’’اس کا مجھے علم ہے اور اسی دین پر میں قائم ہوں۔ رہی ان پتھروں اور لکڑی کی صلیب کی عبادت جن کو خود ہاتھ سے تراشا جائے ان کی کیا حقیقت ہوسکتی ہے؟‘‘ (ابن سعد جلد3ص379)

تب زید شام سے واپس لوٹے اور ہاتھ اُٹھا کر دعا کی کہ ’’خدایا! تو گواہ رہ میں دین ابراہیمی کا پیرو ہوں‘‘ اور زید کو بجا طور پر اپنی اس سعادت پر فخر تھا۔

حُجیر بن ابی اہاب سے روایت ہے کہ سفرشام سے واپسی پر میں نے زید بن عمرو کو بُوانہ بت کے پاس دیکھا کہ وہ غروب آفتاب کا انتظار کرتے رہے پھر انہوں نے خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے دو رکعت نماز ادا کی۔ پھر کہا ’’یہ ابراہیمؑ واسماعیلؑ کا قبلہ ہے۔ میں بتوں کی پرستش نہیں کرتا، نہ ان کی خاطر نماز پڑھتا ہوں نہ ہی ان کے لئے قربانی دیتا ہوں۔ نہ ان پر چڑھائی گئی قربانی کا گوشت کھاتا ہوں۔ نہ تیروں سے قسمت معلوم کرتا ہوں۔‘‘ زید حج میں عرفات میں ٹھہرتے اور یہ تلبیہ پڑھتے تھے لَبَّیْكَ لَاشَرِیْكَ لَكَ وَلَا نِدَّلَكَ۔ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں نہ تیرا کوئی ہمسر ہے۔ پھر عرفہ سے واپس آتے ہوئے کہتے میں حاضر ہوں تیری عبادت کرنے والا۔ تیرا غلام۔

(ابن سعد جلد3ص380)

زید ہی تھے جنہوں نے جاہلیت اور شرک کے اس گہوارہ مکہ میں یہ نعرہ بلند کیا تھا۔

اَرَبًّا وَّاحِدًا أَمْ اَلْفُ رَبٍّ
أَدِیْنُ اِذَا تَقَسَّمَتِ الْاُمُوْرُ
تَرَکْتُ اللَّاتَ وَالْعُزّٰی جَمِیْعًا
کَذَالِكَ یَفْعَلُ الرَّجُلُ الْبَصِیْرُ

یعنی کیا میں ایک خدا پر ایمان لاؤں یا ایک ہزار ایسے بتوں کو خدا مانوں۔ جنہوں نے معاملات میں تقسیم کار کی ہوئی ہے ہرگز نہیں۔ میں نے لات و عزیٰ کو چھوڑ دیا ہے اور ہر صاحب بصیرت انسان ایسا ہی کرے گا۔

حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک دفعہ میں نے زید کو کعبہ کے پاس یہ کہتے سنا۔ ’’اے گروہ قریش خدا کی قسم! میرے سواتم میں سے کوئی بھی دینِ ابراہیمی پر قائم نہیں۔‘‘

عامر بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ زید شرک اور بت پرستی کے برخلاف ہوکر اپنی قوم سے کنارہ کش تھے ایک دفعہ مجھ سے کہا کہ ’’میں بنی اسماعیل میں سے ایک نبی کا منتظر ہوں۔ نامعلوم مجھے اس کا زمانہ میسر آسکے گا یا نہیں؟ مگر میں اس پر ایمان لاتا ہوں کہ وہ نبی ہے۔ تمہاری زندگی میں اگر وہ آگیا تو تم اسے میرا اسلام پہنچانا۔‘‘ عامر کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے دعویٰ کے بعد میں مسلمان ہوا تو رسول اللہؐ کو زید کا سلام پہنچایا۔‘‘ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا’’ اس پر بھی سلام ہو اور اللہ اس پر رحم کرے۔‘‘ پھر فرمایا کہ ’’میں نے زید کو جنت میں اپنی چادر گھسیٹ کر چلتے دیکھا ہے۔‘‘ (ابن سعد جلد 3 ص379)

بعض عربوں میں جاہلیت کی ایک بدرسم لڑکیوں کو زندہ درگور کرنا تھی۔ زید نے معصوم بچیوں کے حق میں آواز بلند کی۔ آپ ایسی بچیوں کی کفالت اپنے ذمہ میں لے کر ان کی جان کے لئے امان مہیا کیا کرتے تھے۔ بچی کے جوان ہونے پر والدین سے کہتے کہ چاہو تو تمہیں واپس کر دیتا ہوں کہو تو اس کے سارے انتظام (شادی بیاہ وغیرہ) خود کرتا ہوں۔ (ابن سعد جلد3ص381)

زید کے بیٹے سعید بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میرا باپ اگر آپ کا زمانہ پاتا تو ضرور ایمان لے آتا آپ اس کے لئے خدا سے بخشش طلب کریں۔ نبی کریم ﷺ نے زید کے لئے بخشش کی دعا کی اور فرمایا ’’وہ قیامت کے دن ایک امت ہوگا۔‘‘

(مسند احمد بن حنبل)

نبی کریم ﷺ کے ارشاد کے بعد مسلمان جب بھی سعید کے والد کا ذکر کرتے تو ان کے لئے بخشش اور رحم کی دعا کرتے۔ (ابن سعد جلد3 ص381)

قبول اسلام کے بعد استقامت اور اس کی برکت

حضرت سعیدؓ بن زید ایسے مؤحد انسان کی اولاد تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے توحید کی آواز بلند کی تو حضرت سعیدؓ اوّلین لبیک کہنے والوں میں سے ہوئے۔ ان کی بیوی فاطمہؓ جو حضرت عمرؓ کی سگی بہن تھیں ساتھ ہی مسلمان ہوگئیں۔ حضرت عمرؓ کو خبر ہوئی تو سخت ردعمل دکھایا انہیں قید و بند کی صعوبت دی۔

(بخاری کتاب المناقب باب اسلام سعیدؓ بن زید)

حضرت عمرؓ ایک دفعہ غصے میں ان کے پاس پہنچے اور مار مار کر لہولہان کر دیا۔ حضرت فاطمہؓ نے کہا اے عمر جو چاہو کرلو اب اس دل سے اسلام تو نہیں نکل سکتا۔ زخمی ہوکر ان کے پائے ثبات میں کوئی لغزش نہ دیکھ کر حضرت عمرؓ کا دل پسیجا اور انہوں نے وہ کلام سننے کی خواہش کی جو یہ دونوں پڑھ رہے تھے۔ کلام پاک کی عظمت و شوکت کا ایسا اثر ہوا کہ حضرت عمرؓ کی کایا پلٹ گئی۔ اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر اسلام قبول کرلیا۔

(ابن سعد جلد3ص268)

غزوات میں شرکت

ہجرت مدینہ کے وقت حضرت سعیدؓ ابتدائی مہاجرین کے ساتھ مدینہ پہنچے رسول اللہ ﷺ نے حضرت رافع بن مالک انصاریؓ کے ساتھ ان کی مؤاخات قائم فرمائی۔

2 ہجری میں حضرت سعیدؓ اور حضرت طلحہؓ کو آنحضرت ﷺ نے ایک مہم کے سلسلے میں شام کی طرف بھجوایا۔ ان کا مقصد قریش کے تجارتی قافلے کے بارے میں معلومات حاصل کرنا تھیں۔ اس مہم سے واپسی تک غزوہ بدر کا معرکہ سر ہوچکا تھا۔ رسول اللہ ﷺ فتح کے ساتھ بدر سے واپس لوٹ رہے تھے۔ حضرت سعیدؓ کو چونکہ دینی خدمت پر مامور ہونے کے باعث بدر کی شرکت سے محروم رہنا پڑا تھا اس لئے آنحضرت ﷺ نے انہیں بدر کی غنیمت سے حصہ عطا فرمایا اور جہاد کے ثواب کی نوید بھی سنائی۔ حضرت سعیدؓ کو تمام غزوات میں آنحضرت ﷺ کے ہمرکاب رہنے کی توفیق نصیب ہوئی۔ (الاصابہ جز 3ص 97)

حضرت عمرؓ کے زمانہ خلافت میں حضرت ابوعبیدہؓ کے ذریعہ شام فتح ہوا۔ حضرت سعیدؓ ان کی پیدل فوج کے افسر تھے۔ محاصرہ دمشق اور جنگ یرموک میں انہیں نمایاں شجاعت کے مواقع عطا ہوئے۔ آپ کچھ عرصہ دمشق کے گورنر بھی رہے۔ مگر شوق جہاد کا یہ عالم تھا کہ حضرت ابوعبیدہؓ کو لکھا کہ میں جہاد سے محروم رہنا نہیں چاہتا اس لئے میرا یہ خط پہنچتے ہی کسی کو میری جگہ دمشق میں بھجوانے کی ہدایت فرمائیں تاکہ میں جہاد کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوسکوں۔ چنانچہ ان کی جگہ یزید بن ابی سفیان کو دمشق کا گورنر مقرر کیا گیا۔

حضرت سعیدؓ نہایت نیک طبع اور مستغنی مزاج انسان تھے۔ وادیٔ عقیق کی جاگیر پر گزربسر تھی۔ ایک عورت ارویٰ نے جس کی زمین آپ کے رقبہ کے ساتھ ملتی تھی ان کی زمین پر اپنی ملکیت کا دعویٰ کر دیا تو آپ اپنی جاگیر سے دستبردار ہوگئے اور کہا کہ یہ اس عورت کو دے دو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو شخص ناحق کسی کی زمین ایک بالشت بھی لیتا ہے اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا بوجھ اُٹھانا ہوگا۔

(مسلم کتاب المساقاہ باب تحریم الظلم)

قبولیت دعا

حق و باطل میں فرق کی خاطر اس عورت کے بارہ میں حضرت سعیدؓ نے دعا کی کہ ’’اے اللہ اگر یہ مظلوم نہیں ظالم ہے تو یہ اندھی ہوکر اپنے کنوئیں میں گرے اور میرا حق ظاہر کر دے تا مسلمانوں پر روشن ہو کہ میں ظالم نہیں ہوں۔‘‘ خدا کی شان کہ وادی عقیق میں سیلاب آنے سے زمین کی حدیں بھی ظاہر ہوگئیں اور وہ بڑھیا اسی طرح اندھی ہوکر ہلاک ہوئی اور عبرت کا ایسا نشان بنی کہ مدینہ کے لوگوں میں ضرب المثل بن گئی۔ لوگ جس کو بددعا دیتے کہتے کہ خدا اُسے ارویٰ کی طرح اندھا کرے۔

(اصابہ جز3ص97)

حضرت سعیدؓ اپنے زہد و ورع کے باعث فتنوں اور شورشوں سے محفوظ رہے۔ وہ فتنوں کے بارے میں رسول کریم ﷺ کی یہ حدیث بیان فرماتے تھے کہ آپؐ نے فرمایا تاریک رات کی طرح فتنے ہوں گے جن میں لوگ بہت تیزی سے داخل ہوں گے۔ پوچھا گیا کیا وہ سب ہلاک ہونگے یا بعض۔ سعیدؓ کہنے لگے ان کے لئے قتل کافی ہے۔

(مسند احمد جلد1ص 189)

حضرت عثمانؓ کی شہادت کے بعد حضرت سعیدؓ مسجد کوفہ میں فرمایا کرتے تھے کہ ’’خلیفۂ وقت کے ساتھ جو سلوک ہوا اُس سے اگر اُحد کا پہاڑ بھی لرز اُٹھے تو تعجب کی بات نہیں۔‘‘

(بخاری کتاب المناقب باب اسلام سعیدؓ بن زید)

حضرت سعیدؓ عشرہ مبشرہ میں سے تھے۔ یعنی اُن دس صحابہ میں جنہیں رسول کریم ﷺ نے اُن کی زندگی میں جنت کی خوش خبری دی تھی۔ بلاشبہ یہ عظیم الشان اعزاز تھا۔

حق گوئی

آپ حق گو اور بے باک تھے۔ حضرت مغیرہؓ بن شعبہ امیر معاویہؓ کی طرف سے کوفہ کے گورنر تھے۔ ایک روز وہ جامع مسجد میں تشریف فرما تھے کہ حضرت سعیدؓ تشریف لائے۔ انہوں نے نہایت عزت و تکریم کے ساتھ ان کا استقبال کیا اور اپنے پاس بٹھایا۔ دریں اثناء اہل کوفہ میں سے ایک شخص آیا اور حضرت علیؓ کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ حضرت سعیدؓ اس پر سخت ناراض ہوئے اور کہا کہ میں نے رسول کریمؐ کو فرماتے سنا اور مجھے ہرگز اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ میں وہ کہوں جو رسولؐ اللہ نے نہیں فرمایا اور کل جب میں آپؐ سے ملوں تو میری بازپُرس ہو۔ آپؐ نے فرمایا تھا۔ ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر بن العوام، سعد اور عبدالرحمان بن عوف جنت میں ہوں گے اور اگر میں چاہتا تو دسویں کا بھی نام لے دیتا۔ پوچھا گیا وہ کون ہے آپ خاموش رہے پھر پوچھا گیا تو کہا میں یعنی سعید بن زید۔ پھر کہنے لگے ان میں سے کسی ایک شخص کا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی غزوہ میں شامل ہونا جس میں آپؐ کا چہرہ غبار آلودہ ہو تمہارے عمر بھر کے اعمال سے بہتر ہے خواہ تمہیں عمر نوحؑ عطا کی جائے۔ (ابو داؤد کتاب السنة فضائل العشرة)

روایات حدیث

حضرت سعیدؓ کی روایات حدیث اگرچہ بہت قلیل ہیں مگر ان سے آپ کے ذوق کا اندازہ ضرور ہوتا ہے۔ یہ روایات وضو اور اس کے آداب، ایمانیات اور حب انصار سے متعلق ہیں۔ حضرت سعیدؓ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو وضو نہیں کرتا اس کی نماز نہیں ہوتی اور جو وضوء کرتے ہوئے اللہ کا نام نہیں لیتا اس کا وضوء نہیں ہوتا اور وہ شخص اللہ پر ایمان نہیں لاتا جو مجھ پر ایمان نہیں لاتا اور جو انصار سے محبت نہیں کرتا۔

(مسند احمد جلد6 ص 382)

بنی نوع انسان کے حقوق کی ادائیگی کے لحاظ سے بھی حضرت سعیدؓ اعلیٰ مقام پر تھے اور اکثر یہ حدیث سنایا کرتے تھے کہ سب سے بڑا سود یعنی حرام چیز مسلمان کی عزت پر ناحق حملہ ہے۔ اسی طرح بیان کیا کہ رحم مادر کا لفظ اللہ کی صفت رحمان سے نکلا ہے جو قطع رحمی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دیتا ہے۔ (مسند احمد جلد1 ص 190)

ایک اور روایت آپؓ سے مروی ہے کہ جو شخص اپنے مال و جان، اہل وعیال اور دین کی حفاظت میں مارا جائے وہ شہید ہے۔

(مسند احمد جلد 1 ص 187)

وفات

حضرت سعیدؓ خاموش طبع اور گوشہ نشین قسم کے بزرگ تھے۔ اس لئے ان کے بہت کم حالات کتابوں میں ملتے ہیں۔ بلاشبہ آپ کی زندگی جنتیوں کی طرح پرسکون زندگی تھی۔ تبھی تو خدا ذوالعرش کی طرف سے آپ کو جنتی ہونے کی عظیم الشان بشارت آنحضرتؐ کے ذریعہ سے عطا ہوئی۔

آپ کی وفات وادی عقیق میں 50 یا 51ھ میں جمعہ کے روز ہوئی۔ ستر سال سے زائد عمر پائی۔

(الاصابہ جلد 3 ص 97 و مسند احمد جز1 ص 221)

حضرت عبداللہؓ بن عمر نے نماز جمعہ کی تیاری کرتے ہوئے جب یہ المناک خبر سنی تو فوراً عقیق روانہ ہوگئے۔ جہاں حضرت سعدؓ بن ابی وقاص نے حضرت سعیدؓ کو غسل دیا۔ حضرت عبداللہؓ بن عمر نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مدینہ لاکر حضرت سعیدؓ کو سپرد خاک کیا گیا۔ (ابن سعد جلد3 ص384)

حضرت سعیدؓ نے مختلف وقتوں میں نوشادیاں کیں۔ ان بیویوں اور لونڈیوں سے کثیر اولاد ہوئی۔ آپ کے تیرہ لڑکوں اور سولہ لڑکیوں کے نام ملتے ہیں۔

☆..........☆..........☆

مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب

ربوہ کی برکات۔ دعاؤں کا مسکن

ہر سال مرکز ربوہ میں کچھ عرصہ گزارنے اور اس کی برکات سے متمتع ہونے کی خدا تعالیٰ توفیق عطا کرتا ہے اور پرانی یادیں بھی تازہ ہو جاتی ہیں۔ ربوہ کی بیوت میں عبادت کرنے اور دعاؤں کا موقع ملتا ہے۔ اسی طرح محبت کرنے والے دوستوں اور بزرگوں سے ملاقات کا بھی موقعہ میسر آتا ہے اور بہشتی مقبرہ اور قبرستان میں اپنے روحانی بزرگوں دوستوں اور عزیزوں اور راہ مولیٰ میں جان دینے والے دوستوں کی قبروں پر دعا کرنے کی بھی توفیق ملتی ہے۔

یوں تو ربوہ کی ساری زمین بابرکت ہے۔ جس کے چپہ چپہ پر حضرت مصلح موعود نے ابراہیمی دعائیں کیں اور صدقات دیئے گئے تھے لیکن بیت مبارک وہ بیت ہے جہاں پر خلفاء احمدیت نے نمازیں پڑھائیں اور دعائیں کی ہیں۔ اس بیت میں بھی کئی بار نمازیں پڑھنے کی توفیق ملتی رہی۔ ربوہ کے مرکزی دفاتر صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید، سرائے مسرور اور دارالضیافت کی خوبصورت اور دلکش عمارتیں دفتر خدام الاحمدیہ، انصاراللہ، دفتر الفضل اور جماعتی نمائش دیکھنے کا بھی موقعہ میسر آیا۔

خاکسار ربوہ میں ہر سال اپنے گھر بیت الرحیم دارالرحمت شرقی بشیر میں ایک شعری نشست کا اہتمام کرتا ہے جس میں ربوہ کے چند شعرا اور کچھ دوست شریک ہوتے ہیں لیکن اس سال یہ شعری نشست ایم ٹی اے پاکستان کی خواہش پر سرائے مسرور میں ان کے انتظام کے تحت منعقد ہوئی۔

ربوہ کی آبادی پچاس ہزار سے بھی زیادہ ہو چکی ہے گولبازار کی وہ رونق نہیں رہی جو پہلے ہوتی تھی کیونکہ اب زیادہ مارکیٹیں اور دکانیں اقصیٰ روڈ اور ریلوے روڈ پر بن گئی ہیں اور گاہکوں کا زیادہ رش اور رجحان وہاں دیکھنے میں آتا ہے۔ اقصیٰ روڈ پر تو اکثر کاروں موٹر سائیکلوں اور سائیکلوں اور رکشوں اور ریڑھوں کا اتنا رش ہوتا ہے کہ ٹریفک کنٹرول نہ ہونے کی وجہ سے خدشہ رہتا ہے کہ کوئی حادثہ رونما نہ ہو جائے اس لئے انتظامیہ کو اس طرف خاص توجہ دینی چاہئے۔

ربوہ کی بعض محلوں کی سڑکیں بھی ٹوٹ چکی ہیں اگر بارش ہو جائے تو پانی جمع ہو جاتا ہے اور پیدل گزرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ مجھے ایک بزرگ کی وفات پر دارالعلوم شرقی میں تعزیت کے لئے جانا تھا بارش کی وجہ سے گلیوں میں پانی کھڑا تھا بڑی مشکل سے موٹر سائیکل پر ان کے گھر پہنچا تھا۔ ربوہ میں دارالرحمت وسطی میں ڈگری کالج کی عمارت جو حال میں ہی تعمیر ہوئی ہے اور اس میں کلاسیں بھی جاری ہو گئی ہیں اسے دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔

ربوہ میں اور بھی بعض نئے سکول جماعت نے اللہ کے فضل سے قائم کئے ہیں۔ اس لحاظ سے ربوہ کے تعلیمی اداروں سے اہل ربوہ بلکہ ارد گرد کی آبادیوں کے بچے اور نوجوان بھی مستفید ہو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ فضل عمر ہسپتال، طاہر ہارٹ اور طاہر ہومیوپیتھک ہسپتال سے روزانہ ہزاروں مریض ربوہ اور بیرون ربوہ سے استفادہ کر کے شفا پاتے ہیں۔ خدا کرے وہ دن بھی ہم اپنی زندگیوں میں دیکھ لیں جب خدا کا خلیفہ پوری شان سے اپنے مرکز میں واپس آئے اور ربوہ کی روحانی برکتیں اور رونقیں پھر سے بحال ہو جائیں۔ آمین

ع۔م

میرے ابا مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب آف کھاریاں

میرے پیارے ابا جان مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب 4/اپریل 2013ء کو ہمیں چھوڑ کر اپنے پیارے خدا کے حضور حاضر ہوگئے۔ میرے ابا جان نے بہت فعال زندگی گزاری، میرے دادا ڈاکٹر کریم الدین صاحب آف کھاریاں میرے والد کے بچپن میں ہی وفات پا گئے تھے۔ اس وقت ابا جان کی عمر 13 سال تھی۔ میرے ابا جان حضرت حافظ مولوی فضل دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی اولاد میں سے تھے۔ میرے ابا جان کو شروع سے دینی و روحانی ماحول ملا تھا۔ میری دادی جان نے کھاریاں کے بہت سے لوگوں کو قرآن پاک پڑھایا۔ اس ماحول میں رہنے کے بعد میرے ابا جان ہمدرد طبیعت ہر ایک سے محبت کا جذبہ رکھنے والے نیک فطرت انسان تھے۔ ہر کسی کے دکھ میں تڑپ اٹھتے اور خوشی میں جی اٹھتے۔ جو مشکل میں ہوتا اس کی مدد کرنے میں پہل کرتے۔ میرے ابا جان کو کچھ عرصہ امیر جماعت حویلیاں کی حیثیت سے بھی خدمت کا موقع ملا۔ بچپن میں والد کی وفات کے بعد اپنے بہن بھائیوں کی ذمہ داریاں نبھائیں اور ساتھ ساتھ جو غریب رشتہ دار ہوتا مستقل اس کی مدد کرتے۔

ابا جان گیمن کمپنی میں سینئر کوانٹٹی سرویئر تھے۔ جہاں ان کی بہت عزت تھی۔ آفس میں بھی جو غریب کارکن ہوتا اس کا بہت خیال رکھتے۔ بے پناہ محبت، ہمدردی اور درد سے بھرا وجود تھے۔ آفس میں ایک گیمن کمپنی کے ڈائریکٹر اور ابا جان کی تصویر آویزاں ہے۔ جب ابا جان کا نام آتا ہے ہر ایک کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے ہیں۔

میرے ابا جان کو شجر کاری کا بہت شوق تھا اپنے گھر میں ہر پھلدار درخت لگا رکھا ہے۔ ان کے ہاتھوں کے لگے آم آج بھی سب کھاتے ہیں۔ صبح آفس جانے سے پہلے سب پودوں کی گوڈی کرنا اور ان کو پانی دینا روزانہ کا معمول تھا۔ ہر رنگ کا گلاب لگا رکھا ہے۔ پودوں کا خیال بھی اپنی اولاد کی طرح کرتے تھے۔

تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ سب وارثین کو ان کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ سب کو صبر عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند کرتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

مکرم محمد ابراہیم خان صاحب

مکرم ناصر احمد ظفر صاحب کی یاد میں

خاکسار کا تقرر جب دفتر صدر عمومی میں ہوا تو وہاں میری ملاقات مکرم ناصر احمد صاحب ظفر سے ہوئی اور پھر یہ ملاقات تعلق میں بدل گئی اور یہ تعلق ان کی آخر عمر تک قائم رہا۔ اس تعلق میں احترام کا پہلو سب سے نمایاں تھا۔ محترم ناصر احمد صاحب باوجود اس کے کہ مجھ سے عمر میں اور سلسلہ کی خدمت میں بہت آگے تھے مگر ہمیشہ بڑے احترام کا سلوک کیا اور اس کی وجہ یہ تھی کہ ان کے دل میں واقفین زندگی کا بڑا احترام تھا۔ پہلی دفعہ میں جب ان سے ملنے ان کے دفتر گیا تو باوجود تکلیف کے اپنی کرسی سے اٹھ کر ملے میں نے عرض کی مہربانی کرکے آئندہ میرے لئے نہ اٹھیں اس کا جواب انہوں نے یہ دیا کہ میں مجبور ہوں مجھے تو میرے بزرگوں نے یہی سکھایا ہے۔ اگلے چار پانچ سالوں میں ان کا یہی طرز ملاقات رہا۔

مکرم ناصر احمد ظفر صاحب کی شخصیت ایسی جاذب تھی کہ ان کے پاس سے اٹھنے کو دل نہ کرتا۔ جوں جوں وقت گزرا ان کی خوبیاں اور نمایاں ہوتی چلی گئیں جن میں کسی قسم کا تصنع یا بناوٹ کا شائبہ تک نہ تھا۔

آپ پہلے سرکاری ملازم تھے اور اچھی پوسٹ پر تھے بعد از ریٹائرمنٹ خدمت دین کے لئے اپنے آپ کو پیش کردیا۔ دوران ملازمت اردگرد کے زمینداروں سے ایسا تعلق بنایا کہ وہ لوگ اپنے والدین کی طرح ان کی عزت کرتے اردگرد زمیندار خواہ ان کا تعلق کسی بھی سیاسی جماعت یا کسی بھی مذہب سے تھا وہ انہیں اپنے گھر کا فرد سمجھتے۔ ایک دفعہ ربوہ کے قریبی ایک سیاسی شخص جو لالی خاندان سے تھے دفتر آئے۔ یہ لوگ اپنی عورتوں کو گھر سے باہر لے کر جانا پسند نہیں کرتے، کسی خاندان کے مرد سے ملنا تو بہت دور کی بات ہے۔ دفتر آئے سیدھے ناصر صاحب کے کمرہ میں گئے اور ان سے درخواست کی کہ ذرا دفتر سے باہر آئیں انہوں نے پوچھا کہ خیر ہے کہنے لگے کہ آپ کی بہو (لالی صاحب کی بیگم) باہر گاڑی میں بیٹھی ہے اس کے سر پر ہاتھ رکھ دیں۔ اکثر اردگرد کے سید خاندان، لالی خاندان کو شادیوں میں شرکت کے دعوت نامے خود یہ لوگ دینے آتے اور باصرار شرکت کی درخواست کرتے۔ مگر مجال ہے کہ اپنی مرضی سے شرکت کے لئے گئے ہوں ہمیشہ نظام جماعت سے علم میں بات لاتے اگر اجازت مل جاتی تو چلے جاتے وگرنہ کبھی دل میں ملال پیدا نہ ہوا۔ چند ایک شادیوں میں خاکسار کو جماعتی نمائندگی میں ان کے ساتھ بھیجا گیا جو مناظر میں نے ان کی عزت واحترام کے وہاں دیکھے دل حمد سے بھر جاتا۔

بعض کاموں کے سلسلہ میں اردگرد کے زمینداروں کے ڈیروں پر جانے کا ان کے ساتھ اتفاق ہوا۔ ناصر صاحب کو دیکھتے ہی اٹھ کر یہ لوگ ملتے اور سارے کام چھوڑ کر علیحدہ لے جاتے۔ ہر سال عید کے موقع پر انہیں تحفے دینے جاتے۔

اردگرد کے غیراز جماعت اپنے خاندانی جھگڑوں کے تصفیہ کے لئے اکثر و بیشتر انہیں اپنا ثالث مانتے۔ مگر کوئی کیس جماعتی اجازت کے بغیر نہ لیا۔ نہایت تحمل سے فریقین کی بات سنتے اکثر دوران سماعت فریقین کا آپس میں رویہ تلخ ہو جاتا جنہیں Cool Down کرنا ان کا ہی کمال تھا اور ہمیشہ فریقین ان کے فیصلہ کو ہی قبول کر کے اٹھتے کہ کسی کو بھی گلہ نہ رہتا۔ ربوہ میں اگر کوئی سنگین معاملہ ہو جاتا جس کے بارہ میں شک ہوتا کہ فریقین میں سے کوئی پولیس کے پاس چلا جائے گا تو صدر صاحب عمومی کی اجازت سے فریقین کے پاس پہنچتے اور معاملہ جماعتی فورم پر حل کرانے کی یقین دہانی کراتے اور انہیں اعتماد میں لیتے۔ بعض اوقات دوران سماعت فریقین میں سے کوئی ان سے تلخ لہجہ میں بات کرتا تو بڑے صبر سے اس کی سخت باتوں کو سنتے اور عموماً کہتے کہ آپ جتنا مرضی مجھ پر غصہ کرلیں مجھے تو غصہ آتا ہی نہیں۔ میں نے تو اپنا پتہ ہی نکلوا دیا ہے۔ کبھی ایک فریق کی علیحدگی میں کی گئی بات دوسرے فریق کے سامنے نہ کرتے ہمیشہ رازداری کو مدنظر رکھا کہ آپس میں مزید تلخی نہ بڑھے۔

ربوہ میں مخالفین احمدیت جلسے کرتے رہتے ہیں اور ان ایام میں سخت اشتعال کا اندیشہ بھی پیدا ہو جاتا ہے جسے بڑی ہی دانشمندی سے کنٹرول کرتے۔ مخالفین کی کارروائیوں کی رپورٹ اسی دن نظام جماعت تک پہنچانا اپنی اولین ذمہ داری سمجھتے۔ جب تک رپورٹ بھجوا نہ دیتے انہیں چین نہ آتا۔ جماعت کے بارہ میں مخالفین کی ہر کارروائی سے اسی دن بذریعہ تحریری رپورٹ آگاہ کرتے۔

ان کا دیگر کاموں کے علاوہ پولیس سے رابطہ بھی تھا۔ ضلع کے ہر پولیس افسر سے ان کا تعلق رہا یہ لوگ بھی ان کی بات کو ہمیشہ اہمیت دیتے۔ بعض اوقات ان کے بے جا مطالبوں کو ذاتی جیب سے پورا کردیتے ایک دن خاکسار ان کے گھر گیا باتوں باتوں میں مجھے بتانے لگے کہ یہ پولیس والوں نے تو میرے گھر کے برتنوں کا کوئی سیٹ سلامت نہیں رہنے دیا۔ خاکسار نے مشاہدہ کیا کہ باوجود بڑی اہم خدمات کی انہیں توفیق ملی مگر کبھی شیخی نہ بگھاری۔ بڑی ہی عاجزی اور انکساری کا مظاہرہ دیکھنے میں آیا۔ کبھی آگے آنے کی چاہت ان کے دل میں پیدا نہ ہوئی۔ خاموشی سے خدمت کرنے والے وجود تھے۔

تین خلفاء کے ساتھ انہیں خلافت سے قبل بھی اور خلافت بعد بھی خدمت کی توفیق ملی اکثر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی نوازشوں اور عنایات کا ذکر بطور اظہار تشکر کرتے۔ آپ بتایا کرتے تھے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث احمد نگر اپنی زمینوں پر جاتے تو خاکسار موسم سرما میں ساگ حضور کی خدمت میں پیش کرتا۔ حضور بہت پسند فرماتے۔ اپنے آخری ایام میں اپنے والد صاحب کی باتوں کو بڑا یاد کرتے تھے ان کے واقعات سناتے۔ نمازوں کے اوقات میں خواہ کتنا ہی ضروری کام کر رہے ہوتے۔ بیت الذکر جا کر نماز پڑھتے۔ گھٹنوں میں تکلیف کی وجہ سے کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھتے ازراہ تفنن کہا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس زندگی میں بھی کرسی دی ہے اگلے جہاں میں بھی امید ہے کہ عزت کے ساتھ کرسی ملے گی۔ بڑی ہنس مکھ طبیعت تھی۔ ان کے دفتر میں امیر اور غریب سے ایک جیسا ہی سلوک ہوا کبھی جانبداری محسوس نہ ہوئی۔

مزاج میں سنجیدگی تھی متانت تھی۔ مگر حس مزاح بھی تھی۔ مزاح میں بھی کبھی کسی کی دل آزاری نہ کی۔ الفاظ کی ادائیگی میں ہمیشہ محتاط رہے تا کہ کسی کو بات بری نہ لگے۔ مظلوم کی عزت کا بھی خیال رکھا اور قصوروار کی عزت نفس کو بھی مجروح نہ ہونے دیا۔ ایک دفعہ محترم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب سابق صدر عمومی نے دوران گفتگو ان کے بارہ میں کہا مجھے ناصر صاحب پتہ ہے کیوں پسند ہیں کیونکہ یہ تعلق کی ڈور کو ٹوٹنے نہیں دیتے۔ بعض لوگ دفتر میں ان سے تلخ کلامی کر جاتے تو اگلے روز آکر ان سے معذرت کر رہے ہوتے تھے۔

خدمت کا شوق اس قدر تھا اکثر نماز فجر کے بعد دفتر آجاتے اور رات 10 بجے تک کام کر رہے ہوتے تھے۔ تھکاوٹ کا کبھی اظہار نہ کیا۔

ان کا ایک وصف مہمان نوازی تھا اگر کوئی گھر گیا تو ایسے لگا جیسے بڑا ہی قریبی رشتہ دار ملنے آگیا ہو۔ ان کے اہل خانہ بھی ان کی اس عادت کے عادی تھے ان سے مکمل تعاون کرتے۔ دفتر میں بھی ہر آنے والے کی مہمان نوازی لازماً کرتے بعض اوقات دفتر میں انتظام نہ ہوسکتا تو فوراً اپنی جیب سے بازار سے کچھ نہ کچھ منگوا لیتے اور کبھی کوئی مطالبہ نہ کیا۔ بڑی ہی رکھ رکھاؤ والی شخصیت تھی۔ ہمیشہ صاف ستھرا بغیر کسی سلوٹ کے لباس پہن کر دفتر آتے۔ عہدیداران کا ان کے دل میں بڑا احترام تھا۔ کبھی کسی عہدیدار کے بارہ میں نامناسب Coments نہیں دیئے جس سے ان کی تضحیک ہوتی ہو یا ان کے فیصلوں پر اپنی ذاتی رائے دی ہو۔ حتیٰ کہ مددگار کا نام بھی بڑی عزت اور احترام سے لیتے۔ جب تک جان میں جان رہی ہر دم خدمت کے لئے تیار پایا۔

ایک دفعہ ربوہ کی لیڈی ٹیچرز کے ساتھ قریب کے ایک دیہات میں چند نوجوانوں نے سٹاپ پر سانپ چھوڑ دیا جس سے یہ ٹیچرز خوفزدہ ہوگئیں ان میں سے ایک نے دفتر درخواست دے دی۔ درخواست مکرم ناصر احمد ظفر صاحب کو بھجوائی گئی اسی دن اس گاؤں پہنچے سرکردہ لوگوں سے ملے۔ ان کے ذریعہ ان نوجوانوں کو Locate کیا انہیں سمجھایا اور اگلے دن ان ٹیچرز سے معافی منگوائی گئی۔ اس واقعہ کے بعد ربوہ کے اردگرد جانے والی احمدی ٹیچرز کو خدا کے فضل سے ایک تحفظ کا احساس پیدا ہوا کہ وہ بے سہارا نہیں ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے جس طرح کہا کرتے تھے کہ اس دنیا میں اللہ نے جس طرح کرسی دی ہے۔ آخرت میں بھی عزت کے ساتھ کرسی عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

الرجی کا گھریلو علاج

علامات

چھینکیں آنا، ناک بہنا، گلے میں خراش و کھانسی آنکھوں کی سرخی و درد، جلد کی سرخی۔

ناک کا غسل نمکین محلول کے ذریعہ

ڈسٹلڈ واٹر یا ابلے ہوئے ٹھنڈے ایک لیٹر پانی میں ایک چمچ کھانے کا سادہ نمک اور ایک چٹکی خوردنی سوڈا ملائیں (پانی ٹھنڈا ہو تو نیم گرم کرسکتے ہیں) اس محلول کو آہستہ آہستہ ناک کے ایک نتھنے سے چڑھا کر دوسرے نتھنے سے نکالیں۔ پھر یہ عمل دوسرے نتھنے سے اسی طرح کریں۔ اور روزانہ کریں۔

پودینہ کی چائے

دو تا تین چمچ پودینہ خشک کا سفوف یا ایک پیپرمنٹ ٹی بیگ ایک کپ میں ڈال کر اوپر سے ابلتا ہوا پانی ڈالیں اور 5 سے 10 منٹ تک ڈھانپ کر رکھیں۔ اگر اس کی مقدار کو آدھا کرلیں اور سفوف ملٹھی یا سفوف سونف یا سفوف دارچینی ملا لیں تو بے حد مفید ہوگا ایک ایک گھونٹ کر کے پئیں۔ جب تک آرام نہ آئے علاج جاری رکھیں۔

بھاپ

الیکٹرک کیٹل (چائے والی الیکٹرک کیتلی) میں دو چمچ سفوف سونف یا ملٹھی یا دارچینی ڈالیں اور اوپر سے پانی ڈال کر سر کو بڑے تولیہ یا کپڑے سے ڈھانپ کر خوب پسینہ لیں یہاں تک پسینہ ٹپ ٹپ گرنے لگے۔

ہلدی

سفوف ہلدی آدھی تا ایک چمچ چائے، نیم گرم دودھ یا پانی کے ہمراہ دو تین مرتبہ استعمال کریں یا کیپسول ہلدی استعمال کریں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 120313 میں Silfat Lola

زوجہ Abdullah Balogun قوم...... پیشہ تجارت عمر 60 سال بیعت 1977ء ساکن Agbodba ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8,494Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Silifat Lola گواہ شدنمبر1۔ A. Waheed Ola
s/o Oladipupo گواہ شدنمبر2۔ Bala s/o
Yusuf

مسل نمبر 120314 میں Tajudeen Olatunji

ولد Balogun قوم...... پیشہ تجارت عمر 62 سال بیعت 1977ء ساکن Agbo Oba ضلع و ملک Ilorin, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) کار مالیتی 80ہزار Naira (2) فارم ہاؤس اس وقت مجھے مبلغ 30ہزار Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 24ہزار Naira سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tajudeen Olatunji
گواہ شدنمبر1۔ Bola s/o Yusuf گواہ شدنمبر2 A.
Waheed Olyayo s/o Oladipupo

مسل نمبر 120315 میں Yahya Abu Bakar

ولد Ladan قوم...... پیشہ تجارت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lafiagi ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان مالیتی 30لاکھ Naira (2) موٹر سائیکل 3لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 60ہزار Naira ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yahya Abu Bakar گواہ شد
نمبر1۔ A. Waheed Olaya s/o Oladipupo
گواہ شدنمبر2۔ Aliyu Muhammad s/o
Aliyu

مسل نمبر 120316 میں Luqman

ولد Sonibare قوم...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1983ء ساکن Adewole ضلع و ملک ILotin Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) بلڈنگ 40لاکھ Naira (2) کار+موٹر سائیکل اس وقت مجھے مبلغ 1لاکھ 65ہزار ماہوار بصورت بینکنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Luqman گواہ شدنمبر1۔ A.Waheed O
s/o Oladipupo گواہ شدنمبر2۔ Bola s/o
Yusuf

مسل نمبر 120317 میں Dauda Alabi

ولد Abdur Raheem قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 54 سال بیعت 1988ء ساکن Ede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان (3 بیڈ روم) مالیتی 7لاکھ 50ہزار Naira (2) کار مالیتی 4لاکھ 50ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 792000Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Daudaalabi
گواہ شدنمبر1۔ Abdul Lateef s/o Bello گواہ
شدنمبر2۔ Shakirullah s/o Lawal

مسل نمبر 120318 میں Zulfah

ولد Ojo قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ipolia ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17مارچ 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,32,000Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔
Zulfah گواہ شدنمبر1۔ Akintola Hassan s/o
Yunus گواہ شدنمبر2۔ Hassan s/o Akintola

مسل نمبر 120319 میں Garba

ولد Olola قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 46 سال بیعت 2013ء ساکن Agbo Oba ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) کار مالیتی 7لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 70ہزار Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Garba گواہ شد
نمبر1۔ Bola s/o Yusuf گواہ شدنمبر2۔ A.
Waheed Olaya s/o Oladipupo

مسل نمبر 120320 میں Yekeem

ولد Garuba قوم...... پیشہ تجارت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mafoluka ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔
Yekeen گواہ شدنمبر1۔ Mutiu Alao s/o
Shadimu گواہ شدنمبر2۔ Abdul Qahhar s/o
Olowohmi

مسل نمبر 120321 میں Muslim Asafe

ولد Olamide قوم...... پیشہ تجارت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mafoluku ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15ہزار Naira ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔
Muslim Asafe گواہ شدنمبر1۔ Abdul
Qahhar s/o Olowhmi گواہ شدنمبر2 Hassan
s/o Akintola

مسل نمبر 120322 میں Abd Azeem

ولد Oladimeji قوم...... پیشہ فنکار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osogbo ضلع و ملک Ogun State, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Abd Azeem گواہ شدنمبر1۔ Taiwo s/o
Akintola گواہ شدنمبر2۔ Tella Q.A s/o
Tella

مسل نمبر 120323 میں Mri Yusufu Gesonko

ولد Gesonko Nyaguyi قوم...... پیشہ مبلغ مشنری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6/اکتوبر 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25280 تنزانین شیلنگ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Mr I Yusufu Gesonko گواہ شدنمبر1۔
Omar Ali Mnrngu s/o Ali Mnungu گواہ
شدنمبر2۔ Abdallah A. Machimae s/o
Abns Machimbz

مسل نمبر 120324 میں Nurudin

ولد Muhammad Malimnsi قوم...... پیشہ کسان عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nachingwea ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22/اکتوبر 2011ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) فارم برقبہ 10 ایکڑ مالیتی 10لاکھ تنزانین شیلنگ (2) مکان 1/2 حصہ مالیتی 50ہزار تنزانین شیلنگ (3) پلاٹ 1/2 مالیتی 6لاکھ تنزانین شیلنگ اس وقت مجھے مبلغ ...... ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nurudin گواہ شدنمبر1۔
Nurudin گواہ شدنمبر2۔ Mustafa s/o
Mambo

نماز جنازہ حاضر و غائب

محترم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم اکتوبر 2015ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ شائستہ محمود صاحبہ

مکرمہ شائستہ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم محمد افضل محمود صاحب آف ہنسلو ساؤتھ یوکے مورخہ 27 ستمبر 2015ء کو چند ماہ بیمار رہنے کے بعد 40 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ بہت نیک، ملنسار، مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ لجنہ کے کاموں میں بہت فعال تھیں۔ آپ کے شوہر کا تعلق قادیان سے ہے اور آپ کے سسر واقف زندگی تھے۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ ایک واقف نو بیٹا اور بوڑھے والدین یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم چوہدری محمد عاشق بھلر صاحب

مکرم چوہدری محمد عاشق بھلر صاحب رکھ شیخ کوٹ لاہور مورخہ 13؍اپریل 2015ء کو 52 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے اپنی جماعت میں بطور سیکرٹری اصلاح وارشاد، امور عامہ وصنعت وتجارت خدمت کی توفیق پائی۔ چندہ جات کی ادائیگی میں باقاعدہ تھے۔ دیگر مالی تحریکات میں بخوشی حصہ لیا کرتے تھے۔ آپ نے اپنے اور اپنے بھائیوں کی طرف سے اپنے حلقہ میں بیت الذکر کے لئے نہ صرف زمین دی بلکہ اس کی تعمیر میں بھی بڑا حصہ ڈالا۔ غریبوں اور یتیموں اور بے سہارا گھرانوں کی ہر طرح مدد کیا کرتے تھے۔ آپ اپنے اردگرد علاقہ میں اپنے حسن سلوک اور شرافت کی وجہ سے مشہور تھے۔

مکرمہ شاہدہ مرید صاحبہ

مکرمہ شاہدہ مرید صاحبہ بنت مکرم مرید احمد صاحب ربوہ مورخہ 11 مارچ 2015ء کو 34 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ کو چار سال تک اپنے حلقہ میں بطور سیکرٹری وقف نو خدمت کی توفیق ملی اور نمائندہ دعوت الی اللہ بھی رہیں۔ فری میڈیکل کیمپ بھی لگایا کرتی تھیں، بہت دیندار اور خدمت کا جذبہ رکھنے والی خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرمہ صفیہ بی بی صاحبہ

مکرمہ صفیہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالقادر منگلا صاحب ربوہ مورخہ 26 مئی 2015ء کو وفات پا گئیں۔ آپ مہمان نواز، صابر وشاکر، صفائی کا خیال رکھنے والی، مالی قربانی کا جذبہ رکھنے والی اور صدقہ وخیرات کرنے والی نیک خاتون تھیں۔

مکرمہ مہوش زاہد صاحبہ

مکرمہ مہوش زاہد صاحبہ اہلیہ مکرم رانا زاہد احمد صاحب ربوہ مورخہ 8 جون 2015ء کو 26 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ اعلیٰ تعلیم یافتہ خاتون تھیں۔ حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کے بعد اکتوبر 2013ء میں خود ہی بیعت کی۔ جماعت سے خاص محبت تھی۔ چندہ جات میں باقاعدہ تھیں۔ جماعتی پروگرام اور اجلاسات میں بخوبی حصہ لیتی تھیں۔ بچہ کی پیدائش کے بعد بہت زیادہ بیمار ہو گئیں اور بچہ تو ایک دن بعد ہی فوت ہو گیا۔ بیماری کی وجہ سے ان کی والدہ انہیں گاؤں لے گئیں جہاں اگلے روز ان کی وفات ہو گئی۔ آپ کے والدین نے آپ کا جسد خاکی نہ دیا اور غیر از جماعت مولوی سے نماز جنازہ پڑھوا کر وہیں تدفین کر دی۔

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ابن مکرم چوہدری علم دین صاحب ربوہ مورخہ یکم مارچ 2015ء کو 82 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کو اپنے گاؤں نواں کوٹ میں ایک لمبا عرصہ امیر حلقہ، زعیم انصاراللہ اور صدر جماعت کے طور پر سلسلہ کی خدمت کی توفیق ملی۔ ربوہ منتقل ہونے کے بعد دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرم ملک جمیل احمد خان صاحب

مکرم جمیل احمد خان صاحب آف کراچی مورخہ 4 جنوری 2015ء کو 90 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ انتہائی مخلص داعی الی اللہ اور بہت دعا گو بزرگ تھے۔ مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتے تھے۔ آپ نے لمبا عرصہ بطور صدر حلقہ اور زعیم اعلیٰ انصاراللہ مجلس ناظم آباد خدمت کی توفیق پائی۔

مکرمہ تہمینہ ناصر محمود صاحبہ

مکرمہ تہمینہ ناصر محمود صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالمجید باجوہ صاحب آف کراچی کچھ عرصہ قبل بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ اپنے حلقہ کی ایک فعال رکن تھیں۔ جہاں آپ کو بطور سیکرٹری تحریک جدید خدمت کی توفیق ملی۔ مالی قربانی میں پیش پیش تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرم شیخ محمد عثمان صاحب

مکرم شیخ محمد عثمان صاحب آف کراچی مورخہ 8؍اپریل 2015ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ جماعت کراچی میں بطور قاضی خدمت کی توفیق ملی۔ آپ بہت مخلص اور نیک انسان تھے۔

مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ

مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ سابق ہیڈ مسٹریس عائشہ سکول سانگرہ مورخہ 8 مئی 2015ء کو 56 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ مکرم چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم عرف بابا رنگ والا کی بیٹی تھیں۔ خلافت کے ساتھ محبت اور وفا کا تعلق تھا۔ آپ مستحق طلباء وطالبات کی مالی معاونت کیا کرتی تھیں۔

مکرمہ عظمیٰ صاحبہ

مکرمہ عظمیٰ صاحبہ اہلیہ مکرم داؤد احمد صاحب رحیم یار خان مورخہ 22؍اگست 2015ء کو ایک روڈ ایکسیڈنٹ میں 42 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ پنجوقتہ نمازی، انتہائی منکسر المزاج، نرم خو، بے غرض، مہمان نواز مخلص اور نیک خاتون تھیں۔ آپ لجنہ اماء اللہ رحیم یار خان کی صف اول کی فعال ممبر تھی لازمی چندہ جات اور تمام مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ پڑوسیوں اور ضرورت مندوں کا خیال رکھنے کے علاوہ غریب بچوں کی پڑھائی کے سلسلہ میں امداد بھی کیا کرتی تھیں۔

مکرم مرزا عبدالسمیع صاحب

مکرم مرزا عبدالسمیع صاحب ابن مکرم مرزا عبدالمجید صاحب شاد باغ لاہور مورخہ 21؍اگست 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کو اپنے حلقہ میں مختلف جماعتی خدمات کی توفیق ملتی رہی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کو متعدد بار حج اور عمرہ ادا کرنے کی بھی سعادت ملی۔ آپ پنجوقتہ نمازوں کے پابند، تہجد گزار، شریف النفس، مہمان نواز، ہر ایک کے ہمدرد، نیک او مخلص انسان تھے۔ جماعت سے بہت محبت کا تعلق تھا۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں 5 بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ تسنیم لئیق صاحبہ

مکرمہ تسنیم لئیق صاحبہ اہلیہ مکرم لئیق احمد صاحب کراچی مورخہ 16؍اگست 2015ء کو 47 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ مکرم رحمت اللہ صاحب بنگوی کی پڑپوتی اور مکرم مرزا آصف بیگ صاحب کی بڑی بیٹی تھیں۔ آپ نیک، مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں شوہر کے علاوہ ایک بیٹی اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم ناصر احمد صاحب

مکرم ناصر احمد صاحب آف شمس آباد ضلع قصور مورخہ 15 ستمبر 2015ء کو ایک روڈ ایکسیڈنٹ میں 60 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ 2012ء میں انتہائی جماعتی مخالفت کے باوجود ثابت قدم رہے اور نامساعد حالات کا مقابلہ کیا اور جماعت سے وابستگی اور مسلسل رابطہ رکھا۔ آپ نہایت صابر، جماعت کا درد رکھنے والے، جماعتی چندہ جات میں باقاعدہ بڑے نیک اور مخلص انسان تھے۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ مختار بی بی صاحبہ

مکرمہ مختار بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد صاحب شمس آباد ضلع قصور مورخہ 14 ستمبر 2015ء کو ایک روڈ ایکسیڈنٹ میں شدید زخمی ہونے کی وجہ سے 48 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ نے 1978ء میں بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی تھی۔ انتہائی صابرہ شاکرہ، چندہ جات میں باقاعدہ، بڑی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

عزیزم محمد اویس قرنی

عزیزم محمد اویس قرنی ابن مکرم شیخ محمد آصف صاحب تلونڈی بھنڈراں مورخہ 16؍اگست 2015ء کو ایک روڈ ایکسیڈنٹ میں وفات پا گئے۔ آپ نویں کلاس کے طالب علم تھے۔ نہایت شریف النفس، نیک اور مخلص نوجوان تھے۔

مکرم احمد الرحال صاحب

مکرم احمد الرحال صاحب ابن مکرم حسان الرحال صاحب سیریا مورخہ 26 ستمبر 2015ء کو عید کے اجتماعات پر بم گرنے سے وفات پا گئے۔ آپ سیریا جماعت کے مخلص نوجوان تھے۔

عزیزم زید محمد خان

عزیز زید محمد خان ابن مکرم سراج لحق خان صاحب جرمنی مورخہ 11 ستمبر 2015ء کو صرف سات ماہ کی عمر میں بعارضہ قلب وفات پا گیا۔ عزیز کو پیدائشی طور پر دل کی تکلیف تھی۔ عزیزم مکرم رشید الحق خان صاحب آف لندن کا نواسہ اور مکرم ڈاکٹر نوید الحق خان صاحب آف متحدہ عرب امارات کا پوتا تھا۔ پسماندگان میں والدین کے علاوہ دو بھائی بعمر 7 سال اور تین سال یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

☆..........☆☆..........☆

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

کاشف جیولرز گولبازار

الفضل جیولرز ربوہ

فون دکان: 047-6215747

رہائش: 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود

ایم ٹی اے کے پروگرام

11۔اکتوبر2015ء

12:45 am	Faith Matters
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2015ء
5:10 am	World News
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
6:00 am	الترتیل
6:30 am	انصار اللہ بیلجیئم اجتماع
7:55 am	Story Time
9:05 am	انٹرویو
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:20 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
12:30 pm	Let's Sew Together
1:05 pm	Faith Matters
2:05 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشن سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اگست 2014ء (سپینش ترجمہ)
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2015ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:30 pm	گلشن وقف نو
9:00 pm	سیرت صحابیاتؓ
9:45 pm	Kids Time
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	World News
11:30 pm	گلشن وقف نو

12۔اکتوبر2015ء

12:00 am	Let's Sew Together
12:35 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:45 am	سیرت صحابیاتؓ
2:30 am	History of Cordoba
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2015ء
4:10 am	سوال و جواب
5:05 am	World News
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:00 am	یسرنا القرآن
6:20 am	گلشن وقف نو
7:00 am	سیرت صحابیاتؓ
7:40 am	Let's Sew Together
8:15 am	خطبہ جمعہ 9۔اکتوبر 2015ء
9:25 am	History of Cordoba
10:00 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:40 am	الترتیل
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
2:00 pm	فرنچ سروس
3:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 مئی 2015ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:10 pm	قرآن مجید اور سائنس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	درس ملفوظات
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 نومبر 2009ء
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	قرآن مجید اور سائنس
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:05 pm	World News
11:25 pm	بیت نور

تقریب آمین

محترم ڈاکٹر وقار منظور بسرا صاحب طاہر ہومیو پیتھی ہاسپٹل اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ لکھتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بھتیجے عزیزم جاذب احمد واقف نو ابن محترم پروفیسر فاروق احمد بسرا صاحب سمن برگ جوہر ٹاؤن لاہور نے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 26 ستمبر 2015ء کو گھر واقع جوہر ٹاؤن میں تقریب آمین منعقد کی گئی۔ قرآن کریم کا دور مکمل کروانے کی توفیق بچے کی والدہ محترمہ روحی فاروق صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ بچہ مکرم چوہدری منظور حسین بسرا صاحب کا پوتا اور مکرم چودھری افتخار صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن پڑھنے، سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی کماحقہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 9۔اکتوبر

طلوع فجر	4:46
طلوع آفتاب	6:05
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:46

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

9۔اکتوبر2015ء

6:15 am	حضور انور سے طلباء کی ملاقات 4 مئی 2009ء
8:50 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:45 am	پیس کانفرنس 2010ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ
3:55 pm	دینی و فقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2015ء

خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس
بوتیک ہی بوتیک لان کی تمام ورائٹی پر زبردست سیل سیل
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

ک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
محمد دین میموریل ہومیو کلینک اقصیٰ چوک ربوہ
ڈاکٹر خرم گل: 0334-9811520

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
جرمن ادویات کا مرکز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے) فون: 047-6211510
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ روڈ ربوہ فون: 0344-7801578

ورده فیبرکس ڈیزائن 16-2015
کھدر ہی کھدر۔ کاٹن ہی کاٹن۔ لیلن ہی لیلن بوتیک ہی بوتیک اور سردیوں کی تمام نئی ورائٹی فیکٹری ریٹ پر حاصل کریں۔
Fix Price Shop

حامد احمد
حامد ڈینٹل لیب (ڈینٹل ہائیجینسٹ)
تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660, 0336-9335854

گرلز سواتی سوٹ، حیدرآبادی سوٹ، لہنگا، شرارہ، کرتے، ٹائیٹس، فینسی فراک،
مردانہ شلوار قمیض
بونیزا، ورثہ، القیصر Small تا X Large ویسٹکوٹ Small تا XXXLarge
سپیشل آفر مردانہ شلوار قمیض سادہ =/1000، کڑھائی =/1200
رینبو فیشن ریلوے روڈ ربوہ
047-6214377:

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd.
STAFF REQUIRED
Skylite NETWORKS
The Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Requires following Staff for Rabwah Office
HR Personnel — Qualification: MBA (HR) BBA (Hons.) Experience: Minimum 2 years in HR Department
Admin Manager — Qualification: MBA / BBA (Hons.) Experience: Minimum 2 years in a Reputed Firm
Senior Web / Application Developer — Qualification: Bachelor in Computer Sciences or Higher Experience: Minimum 2 years of Web / Application Development
Interested Candidates send their CVs at: jobs@skylite.com
Along with their documents and an introductory letter from their relevant Sadar Jama'at.
For Further Information: Call: 047-6215742
M/s Skylite Networks (Pvt.) Ltd.
4/14, 1st Floor, Bank Al-Falah, Gol Bazar, Rabwah. Distt. Chiniot.

کریسنٹ فیبرکس
ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز۔ کاٹن لان اور لیلن کے فینسی بوتیک سوٹ۔ سلے سلائے سوٹ نیز میچنگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: ولید احمد ظفر ولد مرتضیٰ احمد
0333-1693801

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ ایک نیا نام
بااخلاق عملہ۔ ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364, 047-6550653